بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کالا لباس پہننا

سوال:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

عرض یہ ہے کہ کالا لباس مرد کے لیے پہننا جائز ہے یا نہیں؟

سائل: حافظ محمود علی مہر۔ جیکب آباد، سندھ

03066845009

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شریعت میں مرد اور عورت دونوں کے لیے کالے کپڑے پہننا جائز ہے اور اس کو پہننے کی ممانعت ثابت نہیں فتح مکہ والے دن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر پر کالا عمامہ تھا البتہ جہاں بعض لوگ خاص مواقع پر بطورِ اظہارِ غم کے پہنتے ہیں یا بعض اہل باطل کا شعار بن چکا ہو تو وہاں بہتر ہے کہ پورے کالے لباس سے جہاں تک ہو سکے احتیاط رکھیں خصوصاً جن دنوں میں کالے لباس کا اہتمام کیا جاتا ہو ان دنوں میں تو بالکلیہ اجتناب کرنا چاہیے تاکہ ان کی مشابہت سے بچا جا سکے، کیونکہ فساق وفجار کی مشابہت اختیار کرنا شرعاً ممنوع ہے۔

عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ،

شمائل ترمذی۔ باب ماجاء فی عمامۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث 1679:

ترجمہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ کے سر پر کالا عمامہ تھا،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ.

سنن ابی داود۔ کتاب اللباس، رقم الحدیث: 4031

ترجمہ:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ، فَقَذَفَهَا، قَالَ: وَأَحْسِبُهُ، قَالَ: وَكَانَ تُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ.

سنن ابی داوٗد۔ کتاب اللباس، رقم الحدیث: 4076، مستدرک علی الصحیحین رقم الحدیث 7393

ترجمہ:

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے لیے ایک سیاہ چادر رنگی تو آپ نے اس کو پہنا پھر جب اس میں پسینہ آنے لگا اور اون کی بو محسوس کی تو اس کو اتار دیا، آپ صلی اللہ علیہ و سلم کو خوشبو پسند تھی۔

تنبیہ: یہ فتوی فقہ حنفی کے مطابق دیا گیا ہے مالکیہ، حنابلہ، شوافع اپنی اپنی فقہ کے مطابق عمل فرمائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

26۔مارچ2020ء